مسلمانو! حضرات ندوہ نے جب اہلسنت کی صریح مخالفتین کین مذہب حق کو کھلی مضرتین دین علماء اہلسنت نے چارطرف سے اعتراض کیے حضرات جواب سے عاجز ہوئے۔ اب عوام کے بہکانے کو خوابین بتانے باتین بنانے پر اوترے ہر عاقل جانتا ہے کہ دین و مذہب کی بنا قرآن و حدیث و تحقیقات ائمہ دین پر ہے نہ ظہار خواب چنان و چنین پر کیا اگر کوئی خواب دیکھے کہ رافضیو نکا مذہب اچھا ہے تو اوسے سب دلائل و تحقیقات چھوڑ کر رافضی ہو جانا چاہیے الحمد للہ دین حق کا آفتاب کسی فسانہ و خواب سے تاریک نہین ہو سکتا ایسی ہی جگہ یہ کہنا ٹھیک ہو

چو غلام آفتابم ہمہ ز آفتاب گویم ٭ نہ شبم نہ شب پرستم کہ حدیث خواب گویم

الحمد للہ کہ اون جہالات کے رد مین

یہ رسالہ مسمی بنام تاریخی

مزق شرارات ندو

۱۳۱۴ھ

مصنفہ مولانا مولوی ضیاء اللہ خان صاحب سلمہ اللہ تعالی بریلوی

مطبع اہل سنت و جماعت واقع بریلی مین طبع ہوا

بار اول ایک ہزار جلد

قیمت فی جلد ۱/

میثم قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

واضح ہو کہ حضرات صحابہ کبار رضی اللہ عنہم کے زمانہ سے لیکر از منۂ علماء متاخرین تک برابر اہل بدعت وضلالت وقتاً فوقتاً طرح طرح سے نئی مخالفت جماہیر سواد اعظم میں پھیلاتے رہے اور باظہار کلمہ گوئی عوام کو فریب وتزویر میں پھنساتے رہے مگر بحمد اللہ ہر عصر میں علماء محققین اہلسنت بھی رد وکد و محو و محق میں جد و جہد فرماتے رہے حتی کہ ہر مسئلہ کو کالشمس فی نصف النہار واضح فرما دیا۔ ثابت کر دکھایا کہ مذہب مہذب اہلسنت کی بالخصوص قرآنیہ واحادیث متواترہ نبویہ و دلائل عقلیہ پر ایسے مستحکم واقع ہوئی ہے کہ اوسکو کسی مخالفت کا صدمہ زد نہیں پہنچا سکتا۔ اگرچہ اہل فرق باطلہ باوجود تنبیہات ائمہ راشدین وتحریرات علماء دین کے اغوار جہال میں کمی نہیں کرتے طرح طرح کے مکائد پیش لاتے ہیں مگر پھر بھی علماء دین کی بدولت اور انکی تحریر و تقریر کی قوت اور روشنی جبلت سے ہزارہا بندگان خدا کو ہدایت ہوتی رہتی ہے۔

اسی ملک ہندوستان میں کتنے مختلف فرقے شائع ہوئے۔ فرقہ ملحدہ و فرقہ مفضلہ و فرقہ غیر مقلدین فرقہ مرزائیہ فرقہ نیچریہ وغیرہ وغیرہ مگر علماء اہلسنت شکر اللہ سعیہم نے بحمد اللہ ہر فرقہ کی کیسی کیسی خبر لی اور کس طرح کی سے انکی سرکوبی کردی۔ واضح طور سے بتلا دیا کہ یہ سب فرقے گمراہ اور دائرہ نجات ما انا علیہ و اصحابی سے خارج ہیں اور جو ائمین سے کسی امر ضروریات دین میں سے منکر ہے وہ سرحد اسلام سے

بھی قطعاً باہر ہی۔ اسوقت مین ایک عجیب حادثہ عبرت خیز اور سانحہ حیرت انگیز عالم ظہور مین جلوہ گر ہوا کہ
جلسہ ندوۃ العلما مین جسکے صدر و ناظم اور بہت ارکین وہ لوگ ہین جو ہمیشہ ہی سرکوبی مخالفین
اہلسنت مین سرگرم رہی اونکی تضلیل و تکفیر مین فتاوی و رسائل طویلہ شائع کرتے رہی ہین بی احتیاطی اور سوء تدبیر سے
اونکے پیچھے غیر مقلدون وغیرہ مخالفین کی چالاکی و عیاری سے عقائد مخالفہ و مضرہ مذہب اہلسنت شائع کیے
گئے۔ نہایت صراحت و وضاحت سے متعدد بیانون اعلی ندوہ یہ بیان کیا گیا کہ جو کلمہ اسلام پڑھ لے اور
قبلہ کیطرف نماز ادا کرے تو اوسکا اتنا کام نجات کرنے کو کافی وہ اتنی ہی بات سے پکا سچا مسلمان ہو جاتا ہی
گو وہ اگر پھر کسی عقیدہ کا بھی انکار کرے اوسکے اسلام مین خلل نہین آسکتا۔ کلمہ گویان اسلام مین جتنے
مختلف المذاہب و متناقض العقائد فرقے ہین وہ سب حق پر ہین گو آپس مین کیسا ہی اختلاف ہو خدا سب سے
راضی ہے ہر شخص اپنی سمجھ جو مختلف ہو اوسکی سمجھ پر چلا وسکو ثواب ملیگا گو اورون کے عقیدہ کے برخلاف
مقلد غیر مقلد نیچری شیعہ وغیرہ وغیرہ سب فرقے کلمہ گویان اسلام قطعیات مین متفق جن امور مین اختلافات
ہین وہ سب فروع غیر قطعیہ ہین پھر ان اختلافات کی بنا پر توہین کرنا بیجا ہی اختلاف عقائد کے
سبب آپس مین بغض و رنج رکھنا مذہبی عداوت کرنا حرام ہی اور کیسا حرام کہ پھر معاف ہی نہین ہو سکتا۔ اتحاد و محبت
وود فرض اور ایسا فرض کہ اگر وہ نہین تو ایمان نماز روزہ سب بیکار غیر مقبول مسائل اختلافیہ مین بحث کو
فضول سمجھنا فتنہ کشی توہین اسلام ایسے اختلافات کے سوالات کے جوابات مین بھی سکوت لازم فقط جسکا ماحصل
یہ ہے کہ ایمان صرف زبان سے کلمہ پڑھ لینے اور اپنے کو مسلمان کہنے کا نام ہی کسی عقیدہ جزئیہ کی تصدیق
کی حاجت نہ کسی امر ضروری اسلام کا انکار اوسکو مضر قیامت تو یہ ہے کہ جلسہ علما اہلسنت کا بھی کہلاتے اور
ایسی کارروائیان اوس سے شائع ہون حالانکہ اوس مین ایسے بہت لوگ ہین جو خود غیر مقلدین نیچریہ وغیرہ کے
اقوال پر ضلالت بلکہ تکفیر کا فتوی دے چکے ہین کیا غضب ہے کہ مخالفین ایسی چالاکیان چلین اور شریک جلسہ ارکین
مگر اونکی خاطرداری اور ناز برداری سے سکوت لازم سمجھا گیا ہے۔ جب یہ حال مرا یا اختلال کارروائی
ندوہ کا ندوہ کی کتب مطبوعہ سے ظاہر ہوا علمای اہلسنت کو فساد کارروائی معلوم ہوا اور بہت مشائخ نے علانیہ
باشارہ باطنی بھی ندوہ کی کارروائی موجودہ کی بیجائی بسبب شمول در کمیت و عدم خلت خاطر [illegible]

وشیعہ کی منکشف ہوئی جیسے مولانا شاہ ابو سعید صاحب نقشبندی مجددی خلیفہ مولانا شاہ فضل الرحمن صاحب
اور مولانا شاہ عبد الصمد صاحب چشتی فخری نظامی و حضرت مولانا شاہ امین احمد صاحب فردوسی سجادہ نشین بارگاہ
اعلیٰ جاہ حضرت سیدنا شرف الحق والدین یحییٰ منیری قدس اللہ سرہ العزیز با اینہمہ حالات کشف مشائخ کرام کو بطور
الزام و حجت شرعی پیش نہیں کیا گیا البتہ بہت مشائخ و علمائے اہلسنت نے از روئے ادلہ شرعیہ تحقیقاً و الزاماً کارروائی
ندوہ کی خیالات فاسدہ کا ابطال کیا۔ صفحہ سطور ورق کے نشانات دیے و دیگر متعدد مسائل میں مخالف ندوہ
مذہب اہلسنت سے واضح کر دکھائے اصلاح مفاسد ندوہ کی ناظم و صدر و دیگر ارکین اغراز سے جو انکو سنی حنفی کہتے ہیں
بکمال عجز درخواست کی مگر افسوس کہ صدر صاحب و ناظم صاحب نے بخاطر داری نیچریہ و غیر مقلدین و شیعہ سکوت
و تقیہ پر عمل فرمایا سوالات پر سوالات ہوئے مگر زبان سے بات تک نہ نکالی اور حضرات ندوہ بعض چالاک چالاکان
بیباک کو نام سے بنام نہاد جواب کچھ لغویات متناقضہ و ہذیانات متہافتہ چھاپتے رہے جسکو کوئی ذرا سی
اگر بنظر انصاف دیکھے تو قبول نہیں کر سکتا چنانچہ رسالہ تجلہ و سطوہ و فرزدہ وغیرہ سے انکا تہافت و تناقض اور
جیسی ہونا بخوبی ظاہر ہے جب اہل ندوہ نے یہ دیکھا کہ اب تو عوام بھی منشاء اصلی ندوہ کا سمجھکر جلسے سے متنفر ہونے
لگے اور بنا بنایا کھیل بگڑنے لگا۔ تو لاچار ہو کر بتقلید مکاران قدیم عوام کے دھوکہ دینے کو یہ پیش کیا گیا کہ مثلاً فلان
مجسٹریٹ راج گوالیار نے یا فلان رئیس سہسوار یا فلان ممبر جنگی سرکار بیان کرتے ہیں کہ ہمنے خواب میں
دیکھا کہ حضور اقدس جناب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم ندوۃ العلماء سے راضی ہیں پس یہ دلیل قطعی اس امر کی
ہے کہ جو کچھ بیانات ندوہ میں چھاپکر شائع کیے گئے خواہ وہابیہ کے ہوں خواہ شیعہ کے خواہ نیچریہ کے سبکی
حقیت کا اعتقاد و ایمان فرض ہے اور مخالف اسکا دشمن اسلام ہے۔ وہ خوابیں متعدد جگہ بطور استناد بڑے
فخر و ناز اور نہایت طمطراق سے شائع کی گئیں خطوط و اخبارات میں انکا تذکرہ کیا گیا اور انکو رسالہ
بناکر اپنی شرارت سے بشارت ندوہ نام رکھکر شائع کیا چونکہ ذی علم آدمی ایسی شرارت و چالاکی سے واقف ہیں
ہیں سمجھتے اور دھوکہ میں پڑتے ہیں حالانکہ مذہب مقدس اہلسنت کی عقائد و مسائل کی حقیت اور فرق مخالفین
اہلسنت کی ضلالت دلائل قاطعہ آیات و احادیث متواترہ سے ثابت ہے سلفاً خلفاً تمام اہل کشف و الہام و
اجتہاد و سکے لزوم اتباع پر اجماع کیے ہوئے ہیں اسکی بنا ظنون و اوہام و وساوس و احلام پر نہیں۔ کسی ولی

معتمد و کامل مستند گر کشف والہام سے بھی اوسکا ذرہ ممکن نہین بلکہ خود کشوف والہام کی حقانیت کی کامل عیار ہی
پھر یہ کیونکر ممکن ہی کہ بعض حضرات اراکین ندوہ پابندان خیالات نفسانیہ کی خوابون سے یہ ثابت کر لیا جائے
کہ مذہب مجمع علیہ سواد اعظم اہلسنت بے حقیقت ہی۔ اور نیچریہ و غیر مقلدین و رفضہ وجملہ فرق کلمہ گویان حق و راہ راست
پر ہین اور خدا سب سے راضی اور اہلبیت کرام و صحابہ عظام و اولیاء فخام و فقہاء اسلام کی اہانت کرنیوالو نکو مقربان
و محبوبان بارگاہ صمدیت و دربار رسالت سے بغض و عداوت رکھنیوالو نکو موافق انکی سمجھ کے اور نیت تقرب
خدا کے ثواب ملیگا اور کسی کلمہ گو فرقہ کو گمراہ یا بدعتی یا کافر یا مرتد سمجھنا خلاف اسلام ہی کہ یہ امور مخالف نصوص
و احادیث متواترہ قطعیہ ہین انکا اثبات بذریعہ رویا و منام خیال خام ہے اور وسوسہ باطل از قبیل اضغاث احلام ہے
قطعیات کے مقابلہ مین ظنون فاسدہ و خیالات و اوہام کاسدہ کا پیش کرنا حرکات طفلانہ سے زائد وقعت نہین
رکھتا ان ہو الا الظن الذی لا یغنی من الحق شیئا لہذا واسطے دفع خلجان عوام ناواقفان حقیقت حال کے حل اس کید کا
کیا گیا۔ اور یہ مختصر تحریر اقوال مستندین اہل ندوہ سے مدلل کر کے شائع کی گئی اور اسکا نام تاریخی **غرق
شرارات ندوہ** رکھا گیا۔ والی اللہ المشتکی و علیہ التکلان

شیخ عبد الحق رحمہ اللہ اشعۃ اللمعات مین نقل فرماتے ہین کلامیکہ[لہ] از آن حضرت در منام شنوند آنرا بر سنت
قویمہ وی عرض باید کرد اگر موافق است حق است و اگر مخالفتی دارد از خلل ہست کہ در سامعہ اوست پس رویای
ذات کریمہ وی آنچہ از وی دیدہ و شنیدہ شود حق است و بحقیقت است تفاوت و اختلافی کہ ہست از تست
حکایت از شیخ عبد الوہاب متقی رح شنیدم کہ یکی از فقراء مغرب آنحضرت را بخواب دید کہ امر او را بشرب
خمر میفرماید در رفع اشکال آن از مشائخ استفتا کرد کہ حقیقت حال چیست ہر کس از مشائخ آن را بتاویلی گردند

لہ ترجمہ جو کلام حضور سرور انام علیہ الصلوٰۃ والسلام سے خواب مین سنا جاوے اوسکو حضور کی شریعت سے مقابلہ کیا جائے اگر موافق ہے تو حق ہی
اور اگر مخالف ہو تو سننے والے کی توہ سامعہ کا خلل ہے اور حضور سے جو کچھ خواب مین دیکھا سنا جائے وہ حق ہے اور حقیقت ہی ہے
تفاوت و اختلاف تیری طرف سے ہے شیخ عبد الوہاب متقی رحمہ اللہ علیہ سے سنا ہین سے کہ فقرائی مغرب سے کسی نے حضرت کو خواب مین
دیکھا کہ حضور او نکو شراب پینے کا حکم فرماتے ہین اس مشکل کے حل کے لیے استفتا کیا مشائخ سے ہر شخص ایک قسم کی
تاویل کرتا تھا

بود در مدینه مطهره عزیزی بود از مشاهیر مشائخ وقت خود که ایشان را شیخ محمد بن عراق میگفتند در غایت اتباع
و استقامت چون استغفار در نظر او در آمد فرمود این چنین نیست که وی شنیده در سامعه این شخص خللی بود حضرت صلی الله علیه وسلم
لا تشرب فرموده بودند وی اشرب الخمر شنیده الخ فتاوی شاه عبد العزیز صاحب مین ہے **سوال** دیدن
جناب پیغمبر صلی الله علیه وسلم در حالت منام فرقه سنیه و شیعه هر دو را میسر میشود و هر یک الطاف آنجناب
بیان میکنند و احکام موافق مذهب خود نقل میکنند غالب که هر دو کسان را ادراک کردن در آنجناب خوش نمی آید
و خطرات شیطانی را دخل نیست این را چه تصور توان کرد **جواب** مضمون حدیث من رانی فی المنام
فقد رانی را اکثر علما تخصیص بصورت مدفونه در روضه منوره نموده اند و بعضی تعمیم کرده بجمیع صورتها که آنجناب
از ابتدای نبوت تا وفات در جوانی و کلان سالی و سفر و حضر و صحت و [illegible] داشته اند قرار داده اند و سنی و شیعه را
[illegible] وقوع آن ثابت نشد و لا نقص بالفرض [illegible] حضرت در خواب [illegible]
[illegible] که اتصال بعلین آنجناب است و [illegible] علی [illegible] متعلقات آن جناب است
[illegible] ایشان و سنت ایشان و در فقه ایشان و در جماعت سالک [illegible] ایشان و مانند آن بصورت

مدینہ مطہرہ میں ایک بزرگ مشاہیر مشائخ میں سے تھے اور انکا نام شیخ محمد بن عراق تھا نہایت متبع [illegible]
[illegible] جیسا کہ اونکی [illegible] کا خلل ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] فرمایا تھا اور [illegible]
سوال دیکھنا جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا خواب میں سنی شیعہ دونوں کو میسر ہوتا ہے اور ہر شخص حضور کی الطاف و کرم بیان کرتا ہے
[illegible] حکم نقل کرتا ہے [illegible] غالب ہے کہ دونوں کو حضور کی جناب میں [illegible] شیطانی کا [illegible]
[illegible] کیا تصور کرنا چاہیے **جواب** مضمون حدیث من رانی فی المنام فقد رانی کا صورت مدفونہ [illegible] روضہ منورہ
[illegible] نے تمام صورتوں کے ساتھ عام مانا ہے جو حضور کی ابتدا نبوت سے وفات شریف تک تھیں کیا
جوانی [illegible] اور کیا سفر میں کیا حضر میں کیا صحت میں کیا مرض میں اور قرار دی سنی و شیعہ کا ایک حال [illegible]
[illegible] ثابت نہیں اور فرضی باتوں سے کچھ نہیں بگڑتا لیکن محقق یہ ہے کہ حضور کی زیارت خواب میں [illegible]
[illegible] حضور کی ذات مبارک سے اتصال ہے اور [illegible] التفتیش یعنی دیکھنا متعلقات حضور کا [illegible]
[illegible] اتباع اور محبتانہ حضور [illegible]

آن جناب مقدس و دیده وخوابهات که در فن تعبیر معتبر اند **و رویای** نفسانی که ظهور صورت
اعتقادیه خود است که بر لوح خیال منقش است مثل انتقاش صورت بر کاغذ این هر سه قسم در حق آنجناب
جائز است و قسم چهارم که **شیطانی** است یعنی تمثل شیطان بصورت آنجناب همین منفی و ممتنع است
اما در قسم سوم گاهی شیطان آوازی و کلامی [illegible] میکند و وسوسه می اندازد چنانچه بشهادت بعض روایات
که در وقت قراءة سوره و نجم وقت سکوت آن جناب شیطان حرف وسوسه گفته بعض جاهلین مشرکین را
مشتبه ساخت و در عین حیات این معنی ممکن باشد در خواب چرا ممکن نیست لهذا در شریعت غرا احکام خواب
را صحت نمیشمارند و جواب سوال متعلق حکایت طاهر قمی با برهان شاه که شفا پسر را متعلق باعتبار
مذهب ائمه ساخته بود [illegible] برهان شاه بحضرت [illegible] در خواب آنجناب که فرزند تو شفا یافت بگفته
ظاهر حق [illegible] قبل از حل اشکال مقدمه [illegible] ذهن محفوظ باید داشت و آن این است که اسباب
العلم عند الائمة [illegible] الحواس السلیمة والخبر الصادق والعقل والالهام لیس من اسباب العلم بصحة الشیء عندنا

جناب کے بعض [illegible] خواب [illegible] فن تعبیر [illegible] رؤیای نفسانی یعنی صورت اعتقادیہ کا ظہور [illegible] لوح خیال پر منقش ہو
اور یہ تینوں قسمیں حضور کی زیارت میں ممکن ہیں۔ اور قسم چہارم کہ شیطانی ہے یعنی شیطان کا حضور کی شکل
مبارک کی ساتھ [illegible] قسم سوم میں کبھی شیطان آواز اور بات [illegible] دنیا ہے [illegible] وسوسہ ڈالتا ہے جیسا کہ بعض
روایات کی رو سے کہا گیا وقت قراءة سورہ و نجم حضور کی سکوت کرنے پر شیطان نے حرف وسوسہ کہا اور بعض جاہلین
مشرکین کو شبہ میں ڈالا تو جب حیات میں یہ بات ممکن ہوئی تو خواب میں کیوں نہ ممکن ہوگی اسی شریعت غرا میں احکام
خواب کو صحیح نہیں گنا ۱۲

سوال ۵ اور سوال متعلق حکایت طاہر قمی و برہان شاہ کے جواب میں جس نے شفائی فرزند کو اعتبار مذہب ائمہ [illegible]
اور یہ برہان شاہ کا حضور کی زیارت [illegible] ہونا اور حضور کا فرمانا کہ تیرے لڑکے [illegible]
لکھا [illegible] حل اشکال سے پہلے ایک تمہید کو یاد رکھنا چاہیئے [illegible] علم کے [illegible]
[illegible]

نزد تمام الفقهاء ادلهٔ شرع اربعة الکتاب والسنة والاجماع والقیاس بالجملة الهام وکشف هر دو یار که ازین
چهار ضعیف ست ودلیل احکام شرعیه تواند شد ودلیل امور واقعیه بلکه الهام وکشف هرگاه که معارض یکی ازین
دلائل واقع شود آن را رد باید نمود زیرا که در الهام وکشف در رؤیا احتمال غلط فهمی رائی وناقل موجود وتدارک
آن بسبب تنهائی رائی وناقل مفقود ودر دلائل چهارگانه مذکوره احتمال غلط ضعیف ست وتدارک آن
بسبب کثرت متأملین ومحققین جمع کنندگان بوجه احسن میتواند شد بنابر همین قاعده شیخ عز الدین
بن عبد السلام مقدسی که از مشاهیر شافعیه است ومصنف قواعد کبری ودیگر تصانیف مفیده هرگاه شخصی
شنیدند که میگفت که من در کار خیر دختران خود سراسیمه بودم جناب رسالت مآب را بخواب دیدم فرمودند
که در فلان موضع گنجی مدفون ست کافته بیرون آر وخمس او ادا مکن [illegible] که این شخص را باید که خمس ادا
نماید زیرا که وفی الرکاز الخمس حدیث صحیح ومشهور ست که راویان [illegible] در حالت بیداری وکمال هوش
شنیده ونقل نموده این شخص در حالت منام که سراسر غفلت وغلط فهمی ست شنیده ونقل نموده محل
اشتباه ست ونیز شیخ عبد الحق دهلوی در بعض رسائل خود نوشته اند که در سنه فلان در مکه معظمه استفتا وارد شد
در [illegible] شخصی جناب رسالت مآب [illegible] را بخواب دید که [illegible] فرمایند

اور فقہا نے فرمایا کہ دلائل شرع چند ہیں کتاب و حدیث اور اجماع اور قیاس [illegible] الہام اور کشف [illegible] کا ان
دونوں سے ضعیف ہیں نہ دلیل احکام شرعیہ کی ہو سکتا ہی [illegible] دلیل امور واقعیہ کی [illegible] الہام [illegible] جو وقت خلاف کسی
دلیل شرعی کے واقع ہو اوسکو رد کرنا چاہیے [illegible] کہ الہام و کشف و خواب میں احتمال غلط فہمی راوی [illegible] اور ناقل کا موجود
اور اوسکا تدارک بسبب تنہائی راوی اور ناقل کے مفقود [illegible] احتمال غلط [illegible] اور تدارک اوسکا بسبب
کثرت غور کرنیوالوں اور محققین کے عمدہ طور پر ہو سکتا ہی اور اسی لیے شیخ عز الدین [illegible] مشاہیر شافعیہ [illegible]
شخص کو سنا کہتا تھا میں اپنی لڑکیوں کے کار خیر کے لیے پریشان تھا حضور نے خواب میں دفینہ بتایا اور فرمایا کہ [illegible] ادا کر فرمایا کہ ا
خمس کو [illegible] حدیث صحیح میں ادائے خمس کا حکم ہی اور راوی [illegible] حالت بیداری اور درستی حواس میں سنا ہو اور نقل
کیا اور [illegible] غفلت میں سنا ہو گمان غلطی کا [illegible] قابل [illegible] شیخ عبد الحق دہلوی نے اپنی بعض رسائل میں
[illegible] کہ شخص [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب [illegible]

اشرب الخمر حالا اورا چه میباید کرد که شراب نوشد یا نه نوشد انجا فاطمه همین جواب تحریر کرده اند که در حرمت خمر نصوص قطعیه

وارد شده و این خبر احاد و در حالت غفلت و منام و غلط فهمی ست پس روا نیست که برین عمل نماید بلکه ظاهر این ست

که آنحضرت لا تشرب الخمر فرموده باشند لیکن اشرب الخمر شنیدند و فهمیده بدلیل آنکه حضرت ام المومنین عائشه صدیقه

رضی الله عنها چون شنیدند که عبد الله بن عمر روایت میکنند که المیت یعذب ببکاء اهله علیه یعنی مرده را بسبب گریه

اهل خانه خویش عذاب میشود فرمودند که یرحم الله ابا عبد الرحمن یعنی عبد الله بن عمر که او دروغ نگفته است لیکن

[illegible] لیکن غلط فهمیده است حضرت [illegible] گذشتند که بر ان بیگانه میگریستند فرمودند این یهودیه را عذاب

[illegible] ایشان [illegible] ازو [illegible] است بسبب فهمیدن نوعی از غلط فهمی ست و علی هذا القیاس [illegible]

[illegible] و شنیدن و فهمیدن غلطی واقع شده لیکن هرگاه احادیث مشهوره از طرق متعدده

[illegible] تدارک غلط [illegible] بخلاف حالت منام که در شنیدن حدیث منامی تنها یک کس [illegible]

[illegible] خواب [illegible] غلط فهمی [illegible] تمام [illegible] مقدمه فهمیده شد پس میگوییم که آنحضرت صلی الله

علیه وسلم [illegible] شاه [illegible] فرموده باشند که فرزند تو شفا یافت مطلب تو حاصل شد بر گفته ظاهر [illegible]

که شراب [illegible] کیا کیا جائے شراب پیا جائے یا نہ [illegible] یہی جواب لکھا کہ شراب کی حرمت میں

نصوص قطعیہ وارد ہیں اور یہ [illegible] حالت غفلت و [illegible] غلط فہمی [illegible] ہے پس عمل [illegible] ظاہر [illegible]

آنحضرت نے لا تشرب الخمر یعنی شراب نہ پی فرمایا ہو اور اس شخص نے اشرب الخمر سنا اور سمجھا کہ حضرت ام المومنین عائشہ

رضی اللہ عنہا نے جب سنا کہ حضرت عبد اللہ بن عمر حدیث کہتے ہیں [illegible] سبب [illegible]

فرمایا کہ اللہ رحم کرے عبد اللہ بن عمر پر کہ انہوں نے جھوٹ نہیں کہا لیکن غلط سمجھا حضور سرور عالم ایک یہودیہ پر گذرے تھا

[illegible] فرمایا [illegible] عذاب ہوتا [illegible] ہیں حرف مقابلت سے سبب سمجھ لیا [illegible]

[illegible] حدیث [illegible] میں غلطی واقع ہوئی لیکن [illegible] احادیث مشہورہ متعدد طرق سے

بیان ہوئی [illegible] غلطی کا ہو جاتا ہے بخلاف حالت خواب کہ ایک شخص [illegible]

اوسکی غلط فہمی کا تدارک کرے جب یہ بات [illegible] ہو سکتا ہو یقین کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible] کے شفا پائی مطلب تیرا حاصل ہو گیا [illegible]

یعنی بر ہان شاہ چون گفتۂ طاہر را در مخیلہ محفوظ داشت بمجرد شنیدن این لفظ توہم کرد کہ شاید امر میکنند حالانکہ ایشان نہی میفرمودند این ہست جواب تحقیقی حکایت بعض علما ازین حکایت جواب دیگر داده اند کہ چندان پسند فقیر نیست اگرچہ مراد نہی داده اند تاہم ہیچ تہیۂ مقدم نیست [illegible] مقصود این ست کہ رویت جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم البتہ واقعی و حق میباشد لیکن گاہی شیطان یا عشق [illegible] جناب شبیہہ ساختہ و حکایت کرده چنین میگوید و این می نہد کہ شاید حضرت [illegible] حضرت شیخ [illegible]

عبد القادر [illegible] در منام [illegible] بودند کہ [illegible] مجاز [illegible] طاہر [illegible] ہمین گفتہ بود کہ مذہب دوازده امام اختیار کن و جابجا شبہ [illegible] ایشان در سلوک و عبادت مقبول جمیع طوائف اہل سنت [illegible] دوازده امام اشاره بسلوک طرق [illegible] آنچہ طاہر [illegible] آیند [illegible] تجویز نماید داخل امر جناب رسالت [illegible]

[illegible] چونکہ طاہر کی بات خیال میں رکھتا تھا یہی لفظ [illegible] جواب تحقیقی اس حکایت کا [illegible] جواب [illegible] بھلا [illegible] رکھتا [illegible] اور حق ہوتی [illegible] کوئی شیطان [illegible] جناب رسالت [illegible] جواب [illegible] مولانا عبد القادر [illegible] طاہر [illegible] وقت یہی کہا تھا کہ مذہب بارہ امام [illegible] سلوک عبادت میں مقبول جمیع اہل سنت کا ہے [illegible] اشاره [illegible] سلوک [illegible] عبادت [illegible] تھا [illegible] حکم جناب رسالت مآب نہیں [illegible] جناب بر [illegible]

[illegible]

فی السماع والفہم ولالت بر حقیت مذہب امامیہ میکنند و منامات بسیار و الہامات و کشوف بسیار از جماعہ کثیرہ اولیاء

ست کہ در کشف الہی و کشف کونی ید طولی دارند و ہزاران بار صدق منامات و کشوف ایشانرا بتجربہ رسیدہ گواہی

بالحق بر بطلان آن مذہب میدہند اگر ہمہ منامات و کشوف را ترجیح بر این یک خواب کذائی ندہیم تعارض خود

[illegible] حاصل [illegible] البرہان [illegible] و عند ذلک یجب الرجوع الی الدلائل الاخر من الکتاب

[illegible] جناب [illegible] مولانا رفیع الدین مرحوم تحقیق این بحث

[illegible] فقد رانی فان الشیطان لا یتمثل بصورتی [illegible]

[illegible] تخصیص کردہ اند بصورت [illegible]

[illegible] و بعض تعمیم کردہ [illegible]

[illegible] ثقہ [illegible]

[illegible] اور ہر چند [illegible]

اور [illegible] اور الہام اور کشف جماعت کثیرہ اولیاء سے

کے جو کشف الہی اور کشف کونی میں [illegible]

[illegible] اور کشف [illegible]

تعارض [illegible] ہوگا اور قاعدہ ہے کہ جب دو دلیلیں متعارض ہوں تو دونوں ساقط ہو جاتی ہیں [illegible]

[illegible] اور اجماع اور آثار صحابہ و تابعین اور عقل اور [illegible]

[illegible] مرحوم [illegible] جسنے مجھکو خواب میں دیکھا تو [illegible]

[illegible] میری صورت نہیں [illegible] سکتا۔ یہ نہیں [illegible] اور نہ یہ فرمایا [illegible]

دعوی نہیں ہو سکتا اسلیے بعض محققین نے تخصیص کی [illegible] صورت خاصہ [illegible] اور بعض نے تعمیم

[illegible] تعمیم کی ہے [illegible] جو [illegible]

[illegible] نیک و بد صور [illegible] رویت کا قائل [illegible]

[illegible] نام مبارک سے مشہور [illegible] بہت لوگ [illegible]

کہ شیطان خود را از غاویان وا نماید و ایہام دعوی نبوت کند و لہذا احتیاج بمیزان اقوال و افعال [illegible]
کہ از زبان ثقات در حین حیات مروی گشتہ پس شیطان بقرائن دریافتہ بود کہ این بیمار با ہجران
تام چہ پیوست وفی الفور شفا حاصل خواہد شد وقت را غنیمت شمردہ برہان شاہ را اغوا نمودہ چون برہان شاہ
ازین نکتہ واقف بود و تحقیق صورت و شباہت ناکردہ در دام او افتاد حالانکہ از صحابہ کرام مثل عبد اللہ
ابن عباس وغیرہ مروی ست کہ ہرگاہ کسی پیش ایشان [illegible] باقوال آنحضرت در خواب [illegible]
ایشان از وی تحقیق صورت میکردند پس جہالت برہان شاہ و بیخبری او معلوم شد [illegible] شیطان
گشت و او را از راہ برد و برین خواب ہیچ اعتمادی نیست [illegible] شیخ مجدد صاحب الف ثانی [illegible]
مین ہے در بعض اوقات خطائیکہ در بعض علوم الہامی واقع میشود سبب آن است کہ بعض [illegible]
[illegible] صاحب الہام ثابت [illegible] علوم الہامی خلط میشود [illegible] صاحب الہام
[illegible] بلکہ مجموع علوم را الہامی انگارد پس ناچار در مجموع خطا واقع میشود بسبب خطای بعض
اجزاء آن و ایضاً گاہ ہست کہ در کشوف و واقعات امور غیبی را می بیند و خیال میکند کہ محمول بر ظاہر است
و مقصود بصورت ہا [illegible] آن خیال حکم کند و خطا واقع میشود [illegible] آن امور مصروف الظاہر اند

شیطان [illegible] ظاہر کرے [illegible] دعوی نبوت کا ایہام کرے اسلئے احتیاج [illegible] اقوال و افعال
[illegible] ثقات کی زبان سے حین حیات میں روایت کی گئی ہے [illegible] قرائن سے دریافت کر لیا تھا کہ اس بیمار کو ہجران [illegible]
[illegible] وقت کو غنیمت جانا۔ برہان شاہ کو بہکایا [illegible] برہان شاہ [illegible] تحقیق صورت [illegible]
[illegible] صحابہ کرام مثل عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ وغیرہ سے مروی ہے کہ جب کوئی [illegible] سامنے دیدار [illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کا خواب بیان کرتا تو آپ [illegible] صورت کی تحقیق کرتے [illegible] برہان شاہ کی جہالت اور بیخبری [illegible] ثابت ہوئی
شیطان [illegible] گمراہ بنایا [illegible] خواب پر اعتماد نہیں ہے
[illegible] الہامی میں خطا [illegible] صاحب الہام نزدیک [illegible] مقدمات مسلمہ [illegible]
اور [illegible] ہیں وہ علوم الہامی [illegible] صاحب الہام تمیز نہیں کر سکتا بلکہ [illegible]
کو الہامی خیال کرتا ہے [illegible] خطا [illegible]

و محمول بر تاویل و تعبیر این مقام از جملهٔ اغلاط کشفیه است بالجمله آنچه قطعی است و شایان اعتماد کتاب و
سنت است که بوحی قطعی ثابت شده و بنزول ملک مقرر گشته و اجماع علما و اجتهاد مجتهدین علیهم الرضوان راجع باین
دو اصل است و ماورای این چهار اصل شرعی هرچه باشد اگر موافق است باین اصول مقبول و الا فلا
اگرچه از علوم و معارف صوفیه باشد و از الهام و کشوف ایشان بود اینجا وجد و حال را تا بمیزان
شرع نسنجند به نیم جو نخرند و کشوف و الهام را تا بمحک کتاب و سنت نزنند به نیم جیتل نپسندند **مکتوبات**
نماند مخدوما اگر وقائع را اعتبار بود و بر منامات اعتبار باشد مریدان را به پیران هیچ احتیاج
نباشد و التزام طریقی از طرق عبث می‌افتد چه هر مریدی موافق وقائع خود عمل خواهد کرد و مطابق منامات
خود زندگانی خواهد نمود و آن وقائع و منامات موافق طریقهٔ پیر باشد یا نباشد و مرضی او بود یا نبود
باین طریقه سلسلهٔ پیری و مریدی برهم میخورد و هر بوالهوسی بوضع خود مستقل میگردد و مرید صادق هزار
وقائع را با وجود پیر به نیم جو نمیخرد و طالب رشید بدولت حضور پیر منامات را از اضغاث احلام
میشمرد و هیچ التفات بآنها نمی‌نماید شیطان لعین دشمنیست قوی منتهیان از کید او ایمن نیستند و از

اور محمول بر تاویل ہیں اور یہ مقام منجملہ اغلاط کشفیہ ہے۔ غرضکہ جو کچھ قطعی ہے اور قابل اعتماد وہ کتاب و سنت ہو کہ وحی
قطعی سے ثابت ہوا اور نزول ملک سے مقرر ہوا اور اجماع علما و اجتہاد مجتہدین کا بھی انہیں دو اصلوں کیطرف راجع اور علاوہ
ان چار اصلوں شرعی کے جو کچھ ان کے موافق ہے مقبول ہے ورنہ نہیں اگرچہ علوم و معارف صوفیہ سے ہو اور اون کے
الہام و کشف ہوں۔ یہاں وجد و حال کو جب تک شرع کی ترازو پر نہیں تولتے نیم جو کو نہیں خریدتے اور کشف و الہام کو
جب تک قرآن و حدیث کی کسوٹی پر نہیں کستے ادنے قیمت پر نہیں پسند کرتے۔

مخدوما اگر واقعات کا اعتبار ہو اور خوابوں پر اعتماد ہو تو مریدوں کو پیروں کی حاجت نرہے اور ایک طریقہ کا التزام عبث
ہو جائے کیونکہ ہر مرید اپنے واقعات کے موافق عمل کریگا۔ اور اپنی خوابوں کے مطابق کاربند ہوگا خواہ وہ واقعات اور
خواب پیر کے طریقہ کے موافق ہوں یا نہوں اور پسندیدہ اوس کی ہوں یا نہوں اس طور پر طریقہ پیری و مریدی کا برہم
ہوا جاتا ہو اور ہر بوالہوس اپنی وضع پر مستقل ہوتا ہے اور مرید صادق ہزار وقائع کو با وجود پیر کے نیم جو کو بھی نہیں سمجھتا اور طالب
رشید حضور پیر خوابوں کو اضغاث احلام جانتا ہو اور انکیطرف التفات نہیں کرتا شیطان لعین بڑا دشمن ہے منتہی اوسکے مکر سے بے خوف نہیں

واز دیگر اولیسان والرزان از مبتدیان و متوسطان چه گوید نمایندهای البصا ب مبتدیان محفوظ ام
وبطلان شیطان مصون بخلاف مبتدیان و متوسطان پس وقائع ایشان شایان اعتماد
نباشد واز مکر دشمن محفوظ نبود سوال واقعه کاملان واقعه حضرت پیغمبر را دیده صادق ست واو از
کید ومکر شیطان محفوظ فان الشیطان لایتمثل بصورتی کما قد ماپس وقائع ما نیز صادق باشند
واز مکر شیطان محفوظ بود **الجواب** صاحب فتوحات مکیه عدم تمثل شیطان را مخصوص بصورت خاص
آنسرور علیه وعلی آله الصلوٰة والسلام که مدفون در مدینه است میسازد وحکم بعدم آن تمثل هر صورتیکه دیده
بتجویز نمی نماید وشک نیست که تخصیص آن صورت علی صاحبها الصلوٰة والسلام خصوصًا در منامات بسیار مشکل ست
پس چگونه شایان اعتماد بود اگر عدم تمثل شیطان را مخصوص آن صورت خاصه آنسرور علیه وعلی آله الصلوٰة
والسلام سازیم و بهر صورتیکه ببینید عدم تمثل را در صورت تجویز نمائیم چنانچه بسیار از علما بدان رفته اند
و نیز مناسب رفعت شان آنسرور است علیه وآله الصلوٰة والسلام گوئیم که اخذ احکام از آن صورت در منام
وحی آن از مشکلات است چه تواند بود که دشمن لعین درمیان متوسط شده باشد و خلاف واقع را بر واقع نموده

فرشتہ اور لرزے تھے مبتدیوں اور متوسطوں کا کیا ذکر زیادہ سے زیادہ کہ نہی محفوظ ہیں غلبہ شیطان ہی بناء
ہیں بخلاف مبتدیوں اور متوسطوں کے پس واقعات انکے قابل اعتماد نہیں اور مکر دشمن سے محفوظ نہیں
سوال جس واقعہ میں حضور سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھیں وہ سچا ہوتا ہے اور مکر شیطان سے محفوظ ہے
جیسا کہ وارد ہوا ہے کہ شیطان میری صورت نہیں بن سکتا۔ پس ہمارے واقعات سچے ہیں اور مکر شیطان سے
محفوظ **جواب** صاحب فتوحات مکیہ نے عدم تمثل شیطان کو سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی اوس صورت
خاص کے ساتھ جو مدینہ منورہ میں مدفون ہے مخصوص کیا ہے اور حکم عدم تمثل کا ہر صورت کے لیے جو کہ نظر
آوے نہیں تجویز کرتے اور بیشک تخصیص اوس صورت پاک علی صاحبہا الصلوٰة والسلام کی خصوصًا خواب میں
بہت مشکل ہے پس کیونکر قابل اعتماد ہو اگر عدم تمثل شیطان کو مخصوص ساتھ صورت پاک سرور عالم علیہ وآلہ الصلوٰة
والسلام کی کریں جو صورت کہ دیکھیں اوس میں عدم تمثل جائز ٹھہراویں جیسا کہ اکثر علما کا مذہب ہے اور نیز مناسب شان سرور عالم
صلے اللہ علیہ وسلم یہی ہے کہ اخذ احکام اوس صورت سے مشکل ہے کیونکہ ممکن ہے کہ دشمن لعین درمیان میں آگیا ہو اور خلاف کو ظاہر کرے

بوده و دیده و شنیده و العیاذ باللہ انداخته عبارت و اشارت خود را عبارت و اشارت آن صورت علمی
صاحبها ... اگرچه دیده و شنیده باشد و ایضاً واقعات در رویای صادقه گاهی محمول بر ظاهر و حقیقت آنها
... [illegible] مثلاً صورت زید را در خواب دیده است مراد از همان حقیقت زید است و
گاهی مصروف از ظاهر اند و محمول بر تعبیر مثلاً صورت زید را در خواب دیده است و مراد از آن عمرو است بواسطه
علاقه مناسبتی که درمیان زید و عمرو بوده است پس این وقائع یاران ازینجا معلوم شد که محمول بر ظاهر
و از ظاهر مصروف ... مراد از آن وقائع تعبیرات بود و آن وقائع کنایات باشند از امور دیگر پس
اگر تمثل شیطانی را گنجایش بود باعتبار وقائع تواند که اشیاء در خارج موجود اند سعی باید نمود که اشیا
را در بیداری ... آنجا نیست و گنجایش تعبیر آنچه در خیالی دیده شد خواب و خیال است انتهی ملخص۔

پس تحقیق شیخ سے یہ امر بخوبی ثابت ہے کہ جو خواب ... ظاہر شریعت کے خلاف پر دلالت کرے
اگرچہ دیکھنے والا اس کا صلحاء اور اولیاء امت سے ہو اور صراحۃً یہ دیکھے کہ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا یا حضرت سید
المرسلین صلے اللہ علیہ وسلم دوست ایسے امر کا حکم فرما رہے ہیں جو خلاف تحقیقات ائمہ شریعت کے ہے اوس کی
بنا پر ... کسی دلیل کا ... کشف بیداری یا الہام و القا پر بھی مخالفت احکام محققہ شرعیہ نہیں کیجا سکتی

اور دیکھنے والے کو سمجھ لینا ضرور ہوتا ہے کہ میں خواب میں اپنی عبارت اور اشارہ سے کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی عبارت
و اشارہ سمجھ ظاہری ہو ... اور نیز واقعات رویاء صادقہ کبھی ظاہر پر محمول ہوتے ہیں اور حقیقت اونکی ...
... دیکھنے والے نے دیکھی مثلاً زید کو خواب میں دیکھا اور مراد اوس سے حقیقت زید ہے اور کبھی ظاہر سے پھر کر تعبیر پر
محمول ہوتی ہیں مثلاً صورت زید کو خواب میں دیکھا اور مراد اوس سے عمرو ہو بواسطہ رابطہ کسی مناسبت کے
جو زید و عمرو میں ہے پس ان یاروں کے واقعات کو نکر معلوم ہوا کہ ظاہر پر محمول ہیں اور ظاہر سے مصروف نہیں
اور ... مراد تعبیرات ہوں اور وہ واقعات دوسری باتوں کی کنایہ ہیں پس اس وقت تمثل شیطانی کی گنجایش ہے
... واقعات کا اعتبار ... اشیاء خارج میں موجود ہیں یہ کوشش کرنا چاہیے کہ بیداری میں دیکھے
کہ لائق اعتماد ہے اور گنجائش تعبیر نہیں اور جو خیال میں نظر آتا ہے وہ خواب و خیال ہے۔

پس مسائل عقائد اہلسنت کے کہ کتاب وسنت واجماع سے صراحۃً ثابت ہین اور عصرًا بعد عصر مسلسل طور سے
منقول ہوتے ہوے زمانہ صحابہ کرام سے چلے آتے ہین اونکو فقط چند خیالات ومنامات کے ذریعہ سے رد
کرنا سراسر جہالت وبطالت ہے اور فتح باب غوایت پس بسبب ارتکاب مخالفت مذہب محقق اہلسنت وجماعت
کے کہ کتب رد وکدا ونحوہ سے صاف واشگاف آشکارا ہے خوابہای مذکورہ قطع نظر اس سے کہ وہ حضرات
صالحین مین ہین یا نہین ہرگز رویاے الٰہی مین داخل نہین ہوسکتین بلکہ مطابق تحقیق جناب شاہ عبدالعزیز صاحب رویای
نفسانی مین داخل ہین جنمین اون کے وساوس نفسانیہ وشیطانیہ کا جو حالت یقظہ مین اون کے مکنون
خواطر تھی دخل ہوگیا اھ وہ اونکو بسبب غفلت نیند وعدم تنبہ وخلط حالات ومقامات خود منسوب بحضرت
رسالت مآب سمجھنے لگے۔ دیکھیے شاہ عبدالعزیز صاحب کا قول کہ چون گفتہ ظاہرہ مخیلہ مملو داشت توہم کرد الخ
اور شیخ مجدد صاحب کا ارشاد کہ بعض مقدمات مسلمہ کہ نزد صاحب الہام ثابت ست ودر نفس الامر کاذب
غلط شود و ممکن کہ صاحب الہام تمیز نتواند کرد۔ کیا ان خوابوں کو حجت مانکر اور ان سے استدلال کرکے یہ
امر تسلیم کیا جاسکتا ہے کہ معاذ اللہ صحابہ کرام واہلبیت عظام کو سب وتبرا کہنے والا (خاک بدہن گستاخ) اور
ان سے بغض وعداوت رکھنے والا اونکی سمجھ کے مطابق مذہب حق وصراط مستقیم پر ہو اور خدا اوس سے
راضی ہو اور ایسے شخص کو برا کہنے والے اور اون حضرات سے محبت رکھنے والا اونکی تعظیم کرنے والا بھی حق وراہ راست پر
ہو خدا اسکے نزدیک دونو بکار تریکسان ہو وعلی ہذا القیاس کہ کارروائی موجودہ مذکورہ سے یہ عقائد باطلہ
ظاہر ہین جس مین متعدد بار بکرات ومرات صفحہ سطر کا نشان دے دیکر ظاہر کیے گئے جب تک آدمی کے
دماغ مین عقل اور عقل مین نور ہے تب تک تو وہ باوجود ادعای سنیت یہ امر مان نہین سکتا پس جس جلسہ مین
ایسے اجتماع نقیضین پر مدار اسلام ٹھہرایا گیا جو عقل وشرع ہرگز جائز نہین رکھتی کہ حضور اقدس جناب سید المرسلین
صلے اللہ علیہ وسلم اوسکی ایسی کارروائی کی تصویب وتسلیم فرمائین اور وہ مقبول وبرگزیدہ دربار رسالت
سمجھا جاے۔ اور ایسی شناعات بینہ ومفاسد جلیہ جو قطعاً مبغوض بارگاہ الٰہی وحضرت رسالت پناہی
ہین اونکی اشاعت مین حضرت کی توجہ خاص اور تائید ایزدی کو شامل حال مانا جاتے اور اس جلسہ کو
بحالت موجودہ حضور کائنات کی خوشنودی کا ذریعہ گردانا جاتا ہے۔ اول تو اس جلسہ کے مخالف مذہب

اہلسنت سے خود اول الدلائل اور اجلی البراہین ہے کہ یہ تسامات ہرگز علی ظاہرہا محمول نہیں محض نفسانی ہیں
تاہم اتنا یہ بھی مقام غور ہے کہ مجسٹریٹ راج گوالیار منشی سلیم الزمان خان صاحب بہادر کے خواہش
صرف ترغیب جمع خزانہ محمدیہ مذکور ہے اوس سے ہرگز اس جلسہ کی مع اوسکے جمع جزئیات کے تصویب
ثابت نہیں ہو سکتی نہیں تو فقط یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ مقاصد ندوۃ العلماء اس خزانہ کے ذریعہ سے باہتمام
علماء دین جاری ہونگے فقط ظاہر ہے کہ وہ جلسہ جو باہتمام و شرکت و رکنیت در روافض و غیر مقلدین
و نیچریہ و امرائے جہال زمان جاری ہوا ہے ہرگز جلسہ علماء دین کا اطلاق ایسے جلسہ پر نہیں ہو سکتا علاوہ
غیر مقلدین و روافض و نیچریہ کے ہنوز تک بکثرت ایسے ہی لوگ ہیں جو دو روپیہ کا ٹکٹ لیکر زمرۂ
مولویان میں خواہ مخواہ شمار کر لئے گئے ہیں نہ علم دین سے انکو خبر نہ عمل صالح کا اثر ہاں وہ دو یس پانچ
مولیان اہلسنت بھی ہیں جو خود کل تک نیچریہ و رفضہ و غیر مقلدین کی تضلیل بلکہ تکفیر پر مہریں کرتے
تھے اور آج بمصلحت دنیائی چند روزہ کو امراہم دین پر مقدم رکھکر داہن ندوہ سنت میں گرفتار ہیں
وقت سوال الجم بلجام من النار کا خیال نہ کرکے مجالس میں مہر خموشی منہ پر لگاتے ہیں اور تخلیہ میں
موقع دیکھکر کبھی کبھی اپنی تقریرات سابقہ کا بھی اقرار کر بیٹھتے ہیں پس ایسی حالت میں اطلاق
علماء دین ہرگز صحیح نہیں ہو سکتا ہاں اون علماء اہلسنت کی مجالس جو مذہب حق کی تائید میں مشغول
ہیں اور روافض و نیچریہ و وہابیہ و غیر مقلدین معاندین دین سے رد و سہر کو بلا تقیہ کرتے ہیں واسطے
اشاعت امور ضروریہ دین اور نفع عوام مسلمین و ترقی اسلام و دفع فتن بہت دھین ایام منعقد ہوتی
ہیں وہ بیشک مجالس دینیہ محمدیہ ہیں کہ علماء و صلحاء اہل حق کے جلسے ہیں اور بحمد اللہ جابجا قائم ہوئے اور
ہوتے چلے جاتے ہیں جیسا کہ مجلس علماء اہلسنت جو بریلی میں زیر صدارت حضرت مولانا شاہ
[illegible] احمد صاحب چشتی نظامی فخری کے بفضلہ تعالیٰ قائم ہوئی ہے یا پٹنہ اور بہار وغیرہ میں زیر
صدارت حضرت جناب مولانا شاہ امین احمد صاحب فردوسی کے منعقد ہوتی ہے ہم خان صاحب سلیم الزمان
خان بہادر مجسٹریٹ گوالیار کے سلامت ذہن اور صفائی طبیعت اور روشن دماغی سے امید قوی
رکھتے ہیں اور اونکو اس امر کی طرف توجہ دلاتے ہیں کہ وہ حق و باطل میں امتیاز فرماویں اور

اور ایک نظر منصفانہ خیال مین تو سے علیحدہ کر کے خدا اور رسول جل مجدہٗ و صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت و محبت
پیش نظر رکھکر اون اقوال صریحہ شائع کردہ جلسہ ندوہ پر ڈالین جنھین مذہب مقدس اہلسنت کو اوپر نہایت
بیباکی سے حملہ آوری کیگئی ہے اور پھر خدا کو حاضر ناظر جانکر بخدا لگتی کہین یہ بھی ارشاد ہو کہ قطع نظر اون کے
جو حضرات صحابہ کرام پر تبرا کرتے ہین یا فقہائے حنفیہ عظام کو مذہب باطل پر بتاتے ہین کہ ایسے لوگون کو
تو ندوہ اپنا دینی بھائی بتاتا ہے اون سے خلاص و محبت فرض اسلام ٹھہراتا ہے وہ لوگ جو حضرت جناب
خواجہ شاہ سلیمان صاحب رضی اللہ عنہ اور اونکے دادا پیر حضرت جناب مولانا فخر الملۃ والدین رضی اللہ عنہ
مولف عقائد نظامیہ وغیرہ اور اون کے دادا پیر حضرت جناب مولانا شاہ کلیم اللہ رضی اللہ عنہ صاحب
کشکول وغیرہ کے معمولات خاندان و مستحسنات کو شرک و کفر و بدعت و ضلالت بتاتے ہین - اور اونکے
ارشادات پر چلنے والونکو بدعتی اور مشرک اور جہنمی ٹھہراتے ہین کیا آپ کے نزدیک علماء و صلحاء حامیان ندوہ
ہمین جاہل ہو سکتے ہین ورنہ اونکے ساتھ خلوص محبت و اتحاد بسبب اونکی کلمہ گوئی کے اگر ایمان کا بھی ایسا جزو ہے کہ اگر وہ
نہین تو ایمان ہی نہین اور اونکی عداوت اونکا برا کہنا حقیر سمجھنا نفسانیت اور مخالف اسلام ہے - اور نیز مولوی
ابراہیم آروی اور مولوی شبلی وغیرہ کی تصنیفات و تحریرات کو دیکھکر آپ یہ بھی فرمائین کہ اونکے اقوال سے اونکے
نزدیک حضرت شاہ کلیم اللہ حضرت مولانا فخر الملۃ والدین و جناب خواجہ شاہ سلیمان کا (معاذ اللہ) مشرک کافر
و بدعتی ہونا صاف آشکار ہے یا نہین ان باتون کے بعد بالفرض آپ تائید کارروائی ندوہ کا نام نہ لین اور جبتک وہ
اپنے اون مفاسد و قبائح شنیعہ سے پاک صاف نکرلین اونکی شرکت ہرگز جائز نہ سمجھین یا حضرات مشائخ قدس اللہ
اسرارہم کے طریق سے دست برداری دین کہ تقیہ و نفاق شان اہل ایمان سے بہت دور ہے - دوسرا خواب عجیب
خیال غریب یونس علیخان صاحب رئیس ٹانوی کا ہے اوسمین خود اپنے خیالات و حالات روزمرہ منکشفہ
فی الخواب کے مطابق مولوی محمد علی صاحب ناظم و دیگر علماء ندوہ کا قالین پر بیٹھنا اور قالین سے کسیقدر فاصلہ پر
ایک صاحب کا نیچا سر کیے ہوئے بیٹھنا اور مولوی محمد علی صاحب کا یہ کہنا کہ یہ صاحب جناب رسالت پناہ صلی اللہ
علیہ وسلم ہین اور پھر یونس خان کا عرض کرنا کہ آپکا مرتبہ تو یہ ہے کہ وسط قالین پر گاؤ کے متصل تشریف
رکھین اور آپکا فرمانا کہ ایسے ممتاز نشستگاہون سے آدمی کے دل مین تکبر پیدا ہوتا ہے اور یہ

فرماکر مولوی محمد علیصاحب کیطرف سے منھ پھیر کر نظر ڈالکر دیکھنا بیان کرتے ہیں تو قطع نظر اور دیگر بیانات کے خود اسی بیان
سے اشارہ ناپسندی کارروائی حالیہ ندوہ مروجہ کی ثابت ہو سکتی ہے یہ امر کس پر ظاہر
نہیں کہ جہال اور لامذہب اور بدمذہب جو دو روپیہ کا ٹکٹ لیکر داخل ندوہ ہوتے ہیں وہ
کس عزت کس شان سے کرسیوں پر بٹھائے جاتے ہیں اور دیگر غربا مسلمین اگرچہ شرف
سیادت و شرف علم و شرف زہد و صلاح و ورع سے مفتخر و ممتاز ہوں جو اس جلسے کو ظاہری دھوم
دھڑکے کو دیکھکر اہلسنت کا جلسہ سمجھکر دھوکا کھا کر دیکھنے کو جاتے ہیں اونکے ساتھ کس بری طرح سے برتاؤ
کیا جاتا ہے وہ ذلیلوں کیطرح صف نعال میں بٹھائے جاتے ہیں چٹائیوں پر بلکہ زمین پر
ہر جگہ پاتے ہیں۔ افسوس آسمان کیوں نہیں ٹوٹ پڑتا۔ کہ دین کے ساتھ یہ گستاخی بے ادبی ہو
رہی ہے اور کسکے ہاتوں علماء اہلسنت بننے والوں سے کہ اگر نصاریٰ کے پادری آئیں تب تو خود
صدر صاحب اونکو سر و چشم میں نشینی سمجھکر علما و مشائخ عظام ہادیان اسلام کے کرسیوں پر نہایت
عزت و احترام سے بٹھائیں اور اگر کوئی غریب سید شوق شرکت جلسہ دینیہ میں جا نکلے تو وہ نگاہ
حقارت سے دیکھا جائے زمین پر بیٹھے یا لب جلسہ کھڑا رہے اور آخر کو نکالدیا جائے ٹکٹ یافتہ
مولویان ندوہ کی ایام ندوہ میں بطرز ہوں و وقتہ پلاؤ و قورمہ وغیرہ طعام ملتے پر تکلف کھانے کھلائیں
اور عام اہل اسلام کا روپیہ چندہ بجائی ترقی و اشاعت اسلام ان باتوں میں اڑایا
جائے اور غربا و فقرا و سادات علما ہیکو دھکے دیکر نکالے جائیں کیا یہ امور داخل تکبر و غرور نہیں
ہیں اور ضرور ہیں۔ ہر مسلمان بخوبی واقف ہو کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مجالس
غرور سے کسقدر علیحدگی و ناراضگی تھی اور اب بھی ہے لیکن افسوس تو یہ ہے کہ یونس خان وغیرہ
باوجود اظہار اپنے علم و فضل کے بزور ریاست دنیوی و نحبشری و ممبری اچونگی کے اس کبر سے
تکبر و غرور سے علیحدگی اور ندوہ کے مفاسد مبینہ کی اپنی کوشش سے اصلاح کرا دینا اپنی کسر
شان سمجھتے ہیں معلوم نہیں کہ عالم خواب میں کرسیوں کا اجلاس اور انگریزی قواعد اور
کانفرنس اور ریناچرہ کی پابندی کیوں نہ تھی۔ خدا جانے زمان ہندوستانی فرش کے

جلسہ مین کہ قالین کا فرش بچھا تھا۔ عربی اشعار لکھے تھے عام جگہ بوریی کا فرش تھا۔ علما عمامہ باندھے بیٹھے تھے مولوی محمد علی صاحب وغیرہ شرکا۔ ندوہ کا جی کیونکر لگا ہوگا۔ افسوس کہ کرسیونکا انتظام نیز کلب گھر یا کھانے کا کمرہ چمن وغیرہ امور مروجہ حال کا اہتمام نہ تھا۔ سب علما عمامہ باندھے تھے کوئی بھگندنے وار ترکی ٹوپی والا نتھا پھر بھلا ندوہ کیونکر تمام ہوا ہوگا۔ فرماتے ہین دیکھا کہ اکثر لوگ متصل کے دروازہ سے کمرہ کے اندر آتے ہین اور انحضرت سے مسلسل دریافت کرتے ہین فوراً جواب شافی اور مختصر ملتا ہے۔ مگر حضرت یہ تو معمول و دستور ندوہ کے خلاف ہے کہ یہان تو چپ کی ٹھہری ہے۔ آجکل ندوہ کی جو چال ہے اگر چندے یہی چال اور جلسہا اور یہی گردش ایام رہی تو ناظرین دیکھ لینگے کہ کانفرنس نیاچرہ کا پھپھولا پھوڑ نہ بجاتے گا۔ اگرچہ اب بھی اوسی اصول وضوابط وقواعد پر اسکی رفتار ہے۔ مگر عنقریب بخدا نخواستہ وہ وقت بھی شرکا ندوہ کو آنکھون سے نظر آئیگا کہ کلمین نیاچرہ مہدی علیخان اور ڈپٹی نذیر احمد خان بلکہ خود سر سید اپنے بلنے لبنے لکچرون سے اس جلسہ کو زینت بخشینگے۔ اور وہ جب تک انکے شرکا مدعیان سنیت وحنفیت کا ایمان نہ لے لینگے دم نہ لینگے۔ نعوذ باللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ۔

تیسرا خواب حکیم حیدر علی صاحب ٹپنوی کا ہے۔ وہ فرماتے ہین کہ فنا فی الرسول کی حالت طاری تھی جو ببدولت حضرت مدظلہ کا کام کرتے تھے۔ مین تصور کرتا تھا کہ مین کر رہا ہون اس خیال کا وضع تو شاہ عبد العزیز صاحب کی تقریر سابق سے بخوبی واضح ولائح ہے کہ فرمایا ہے۔ رویائے نفسانی ظہور صورت معتقدویہ خود ست کہ بر لوح خیال منقوش ست مثل صورت برکاغذ۔ آگے اس قسم کا حال لکھتے ہین کہ گاہی شیطانی آوازی وکلامی تلبیس میگیرد و وسوسہ می اندازد۔

ان خوابون کی نقل کرنے بعد حضرت ناظم لکھتے ہین کہ ان بشارات کے ذکر کرنے سے میرا مقصود یہ ہے کہ اہل بصیرت اس انجمن کی مقبولیت اور برگزیدہ ہونے کا بخوبی اندازہ

کرین اور اوسکے تمام کو محض من جانب اللہ سمجھین حضرت ناظم آپ ان خوابونکو محک
اور معیار مقبولیت اور برگزیدگی کا بتاتے ہین اور آپ کے شیخ المشائخ حضرت شیخ مجدد الف ثانی
فرماتے ہین۔ ہیچ وجد و حال را تا بمیزان شرع نسنجند نیم جو نخرند اگر وقائع را اعتبار باشد و
بر منامات اعتماد مریدان را به پیران ہیچ احتیاج نباشد۔ اور مریدان صادق ہزار وقائع را
باوجود پیر بہ نیم جو نمی خرند و طالب رشید بدولت حضور بر منامات را اضغاث احلام می شمرد
اگر آپ بھی حضرت شیخ مجدد صاحب کے مرید صادق اور طالب رشید ہین اور اون کو سچے دل سے
اپنا مرشد و پیر سمجھتے ہین تو اون کے اقوال صریحہ منصوصہ کے مقابلہ مین ان خوابون کو اضغاث احلام
کیون نہین سمجھتے دیکھیے کارروائی ندوہ اور کتاب مستطاب جسمین کہ اوسمین آپ کی ندوہ کی
کارروائی کا تناقض و تعارض تحقیقات شیخ مجدد صاحب صاف صاف دکھایا گیا ہے۔ پھر فرماتے
ہین بعض وہ حضرات جو کسی غلط فہمی سے یا ذاتی وجوہ سے اس انجمن سے خلاف یا سوء ظن رکھتے
ہین اس بیان سے عبرت پکڑین اور رسول پاک کی ناخوشی سے جو سخت عتاب الٰہی کا موجب
ہے ڈرین ماشاء اللہ حضرت ناظم بھی کیسی صفائی سے باتین آنکھون مین آنکھین ڈالکر کہتے ہین۔
اور جبین پر بل نہین آتا۔ فرماتے ہین (از غلط فہمی سے) غلط فہمی کی خوب فرمائی کتنی بار صفحہ سطر
کے نشان دیے فقرے نقل کیے کہ ہمارا اعتراض ان اقوال پر ہے کوئی تاویل بھی نہین
ہوسکتی آپ سے اونکا مطلب استفسار کیا اگر کچھ مطلب سوائے اون امور شنیعہ کے اور کچھ بھی
کھینچ کھانچ کرنے سے نکل سکے تو بولین بھی کہ اسکا جواب نکالا ہمین تم سمجھ گئے ہونگے کہ ضرور
عیارونکی عیاری سے ندوہ کی ریڑھ لگی۔ مگر زبان سے اب کہین کیسے کہ ایسمین تو خود پر
بھی الزام آتا ہے۔ اب حضرت ناظم نے مجبور ہو کر یہ فقرہ سیکھ لیا ہے کہ تمہاری غلط فہمی
ہے انکا مطلب یہ نہین مگر یہ معمانہ کھلا۔ اور نہ کھلے کہ آخر انکا مطلب ہی کیا۔ ظاہری
مطلب تو صاف صاف کہتے عوام مسلمین سے ڈرتے ہین کہ کہین فرنشہ نہو جائے
قلعی نہ کھلجائے۔ اور تاویل کرین تو وہ صریح صریح لفظ کا ہے کو اوسکی تاویل بنا

وبہا یخبرن۔ فرماتے ہین کہ رسول پاک کی ناخوشی سے ڈرین سبحٰن اللہ حضور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشی اور ناخوشی فقط ندوہ کے قبول وعدم قبول مین منحصر ہو گئی کہ گستاخی کوئی حضور کی احادیث متواترہ منصوصہ کے خلاف عقیدہ رکھے آپکی تعلیمات کو جھوٹا جانے مگر اوس سے خدا راضی رسول خوش۔ مگر جہان ندوہ کو بری آنکھ سے دیکھا اب ایمان کہان خدا بھی ناراض ہو گیا۔ رسول بھی ناخوش ہو گئے۔ سخت عتاب کا مورد ٹھہر گیا۔ سب صحابہ کرام و اہلبیت عظام تو ایک نہایت خفیف وسہل امر ٹھہرا اور آپ کو جلسہ ندوہ کی مخالفت نہایت گناہ عظیم کہ اب یہان کلمہ پڑہنا کعبہ کو سجدہ کر لینا بھی مفید نہین۔

حضرت ناظم حق واضح ہو گیا۔ ہم جانتے ہین کہ آپ بھی بخوبی سمجھ گئے چنانچہ بعض بعض تقریرون مین آپکی زبان سے بھی اب وہ کلمے نکلنے لگے جنسے حقانیت کی جھلک کبھی کبھی آجاتی ہے۔ مگر یاد رکھیے کہ یہ آپکے جانی دشمن جنکو آپ دلی دوست سمجھ رہے ہین خدا جانے کیا کر کے رہینگے تعجب ہو کہ اتنی عمر آپنے مناظرات مجادلات مین صرف کی اور اون کے مکروفریبون سے واقف نہوے۔ بایدون سمجھیے کہ آخر کو گھر پہنچے۔ دیکھیے ہوش مین آیے۔ ایک مخلوق ہے کہ آپکے اس جلسہ کی بدولت ورطہ ضلالت مین پھنس رہی ہے۔ افسوس ضروریات دین کی آپکی نگاہ مین کوئی وقعت نہین اوسکا اقرار انکار یکسان سمجھا جاتا ہے۔ کیا یہ حسب تحقیقات جمیع ائمہ اسلام بالخصوص جناب شیخ مجدد وصاحب وشاہ عبد العزیز صاحب کفر نہین ہے اور ضرور ہے۔

جب علمانے آپکے جلسہ کی تحریرون مین صاف صاف وہ باتین دیکھین جنمین اب کوئی تاویل نہین ہو سکتی اور وہ قطعًا مخالف مذہب محقق اہل سنت ہین اور آپ سے عاجزانہ طور پر اونکی اصلاح کی درخواست کی اور آپنے نہ مانی مجبورًا علیحدہ ہو گئے۔ اور اپنا فرض منصبی پورا کیا۔ اون باتون کی شناعت ظاہر کر دی آپکی رو و رعایت نہ برتی اور اب جہان جہان کے علما بھی حق واضح کو سمجھے جاتے ہین برابر بیزار ہو رہے ہین۔ یاد رکھیے کہ اگر اب بھی اس جلسہ ندوہ کی خبر نہ لینگے اور نشہ خواب غفلت سے جاگینگے تو اکثر علما اس سے بیزار ہو جاینگے چند ندوہ ہوا وہوس اور

بعض آمرا و کلا آپکے ہمراہ رکاب ہونگے اور آپ شہر بشہر سر سید کیطرح کانفرنس کرتے پھرینگے
عبرت پکڑیئے۔ رسول پاک کی ناخوشی سے جو سخت عتاب الٰہی کا مورد ہے ڈریئے۔
اللہ تعالیٰ سب مسلمانون کو بالخصوص حضرت ناظم کو جو مدعی سنیت و حنفیت و مشیخت ہین اقتدار
سلف صالحین و اتباع تحقیقات ائمہ اہلسنت محدثین مفسرین متکلمین کی توفیق بخشے۔ ربنا لاتزغ قلوبنا
بعد اذ ہدیتنا وہب لنا من لدنک رحمۃ انک انت الوہاب۔

تقریظ من تصنیف مولوی حکیم مومن سجاد صاحب چشتی نظامی فخری کانپوری

سبحان اللہ تعالیٰ شانہ والصلاۃ والسلام علی سید العالمین و آلہ وصحبہ۔ ماشاء اللہ ندوہ بھی ایک عبرت کی چیز ہے اوسکے خاص ارکین گو خیری و غیر مقلد و اشباہہم ہون لیکن باوصف خیالات آزادی و بیقیدی بعض کو شرف زیارت حضور پر نور سرور عالم صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم سے مشرف ہونا خواہ در رویائی الٰہی و ملکی ہو دیکھنے والے اپنی ہی حس یکسوئی خلق کی نمود دین متین حضور نبی امین صلی اللہ علیہ وسلم کی رونق کا باعث ہو اپنے خیال میں حضور پر نور کے شبیہ پر دیکھا مقرر و قائل بلحاظ آزادی ایسے آزاد مزاج نہین ہین جو حضور پر نور اگر آئے کو کچھ یون ہی سی بات سمجھ ہون تو ضرور یہ غور کرنا چاہیے کہ یہ ندوہ وہی کیا ہو اور اونھون نے کیا دیکھا ہے دیکھا کہ ناظم ندوہ قالین پر صدر مین بیٹھے ہوئے ہین اور حضور سرور عالم لب فرش فرما ہین اس سے صاف یہ ثابت ہوا کہ مجلس ندوہ مین وہ حضور سید المرسلین کی یہ توقیر اور عمائد ندوہ سے روحانیت بر متین کی کنارہ کشی کی تعبیر ہے۔ اللہم نعوذ بک من شرور انفسنا۔ اور کیا دیکھا یہ دیکھا کہ حضور پر نور نے صدر قالین پر جلوہ افروز نہ ہونے کا باعث بیان ارشاد فرمایا کہ سامان تکبر ہے۔ اللہ تعالیٰ ان دعیان علم کے دلون سے خواب کی … شوق شہرت و کرسی نشینی دور فرمائے۔ … اطوار نصاری و نیاچرہ کے علاوہ تائید مقاصد ملاحدہ و مصالح فلاسفہ … حال سے بچائے۔ تا کہ بیدینون سے بچاؤ و مداہنت اس سے زیادہ برادران نہ دکھائے۔ اور کیا دکھایا یہ دیکھا کہ حضور پر نور نے مولوی محمد علی صاحب ناظم کو ظرف عقب سے دیکھا۔ العاقل تکفیہ الاشارۃ باوصف تصریح و تنکیر سامان تکبر کے حضور کی نگاہ افاضت پناہ کے طلعے اشارہ کو نہ سمجھا۔ اور سرچشم بینائی کا مطلب نہ جانا۔ اگر عقلا و علمائی ندوہ کا ایسی ہی سمجھ دارومدار ہے اور ندوہ کی غفلت و ہوشیاری و خواب بیداری کا یہی دلیل و معیار ہے تو اصلاح علوم بلکہ فساد آشکار۔ افسوس کہ نبی جو ہون کوئی ندوہ بشارت ندوہ مین شمار کرین خدا و رسول سے نہ ڈرین اپنے قصد سے رجوع تو بجی منزل بھی نہ آمین مناظرہ و احقاق حق سے منھ چھپا مین خاص ناظم صاحب ہی خطوط مین اس خلط ملط کو فی نفسہ معیوب مخلوط کر کے … ساتھ ہی اسکے روش زمانہ و مصلحت وقت کا لحاظ اگلی بھی تسلیم کرین۔ ملحدین و مبتدعین کی اہانت کبیر زیادہ … کرین احکام شرعیہ کو ترمیم کرین۔ اگر دلیل طلب کیجیے تو مبہوت۔ سوالات شرعیہ کا جواب محض سکوت۔ اعلام … کلا … نے یہ مضمون کو مان کیا لیکن ندوہ کیطرف سے باضابطہ اعلان کیا۔ بعدہ ندوہ بریلی عوام کو ایک اور … کہ ندوہ علمائی اہلسنت کی محفل ہے لیکن اہلسنت مین فرقہ وہابیہ وغیر مقلدین بھی داخل ہے۔ … مقاصد ندوۃ العلما تائید الندوہ مین بھری ہی … اسلام کو گمراہ … نام کا محل … تحریرین برطاق نسیان رہ جائیں۔ لیکن اسکے ساتھ مذہبی جھگڑے کہ ندوہ نے جلا اور کی رسالون کو باضابطہ پاس کر کے ناظم کے اہتمام سے کب چھپوایا ہے۔ ای شاباش کیا نیتا کھایا ہے۔

ای عیاران ندوہ اگر ندوہ کی تحریرین قبول نہین تو خواستگاران اصلاح ندوہ کسطرح اصلاح کا یقین کرین جب اپنے ارکان کی تحریرون سے یون بکار ہے تو تمہارے اقوال کا کیا اعتبار ہے۔ اتمام الحجہ مین تو یہ مذکور حنفی شافعی وغیرہ مذاہب کے اختلاف باہمی سے ایک دوسرے پر حملہ کر … ہے۔ لیکن ارشاد التکمیل مین تو آپ کے ارکان کی طرف ندوہ نے صاف صاف لکھ دیا کہ اہلسنت ہی مین داخل … کے نزدیک اشاعرہ کا فرین اتمام الحجہ مین لکھا ہو گا طلبہ۔

انتخابیہ نے شیعوں کو مذہب سے خارج کیا۔ لیکن عقائد مذکورہ میں رہ کر شمالت و جاہلیت سے شیعہ سے گنگی کہ
کبیری اہل سنت کا لفظ تو تبرا بالیہ کا فر و مذہب سے خارج کیا [illegible] مجھ دین کو امور دینی ہے کچھ علاقہ
نہیں بجز زر کشی و دنیا سازی کی دیرینہ بے پروائی [illegible] نجات تو یہ ہے کہ حضرت پنجتن
پاک [illegible] پیغمبر اسلام [illegible] سب نے اسلام کی [illegible] نام نہاد
مقتدہ جدید بنائے ہیں [illegible] تعلیم ہو کیا [illegible] سوال کا جواب [illegible] مطلب ہے کہ
کے بہتر فرقوں میں سے ہیں کس فرقے میں داخل ہوں کہ سب مسلمان بنے بجا مسلمان نہیں۔
مطلب یہ کہ کسی فرقہ کا آدمی [illegible] کسی عقیدہ کو اپنا ضروری نہ سمجھے بنا بر تفریق تو تفریق بحث و تحقیق
کی نوبت آئے۔ سب فرقے جھگڑتے ہیں۔ خدا اس [illegible] سب کو آپ نظر دیکھتا ہے۔ یہ
نہیں اگر چہ سلف کے خلاف ہیں لیکن مصلحت وقت یہی ہے۔ اور یہی اتفاق و اتحاد باعث حصول جاہ دنیوی ہے
[illegible] کی خبر خدا جانے [illegible] گذرتی ہے چونکہ ان کے عقیدہ [illegible] الرای مسلمان یعنی نیچری
صاحبان [illegible] مقاصد میں انھیں یکجا کر کے نظارے سے معتقد ہو گئے ہیں۔ اہل مذہب نے بھی اس نہیں
[illegible] کیا۔ اور انھوں نے اپنا سربراہ کار کیا جب تک [illegible] جواب دکھایا جب حضور پر نور کی [illegible]
[illegible] لیکن [illegible] قلبی سے اجتناب کرنے دیا۔ مجالس خاص اہلسنت کو انتخاب کر
[illegible] ہوئے اہلسنت جو ہر شخص کو یہی [illegible] عرف بنایا [illegible] کی بنا پر کسی قرینے
[illegible] تفضیل [illegible] جو بہر حال [illegible] کر اپنا [illegible]
[illegible] حضرت مولا علی و حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ
[illegible] اسلامی [illegible] مصداق [illegible] خاص پروردگار [illegible] عجب [illegible]
[illegible] علم اور ناظم [illegible] نزدیک زمانہ جاہلیت میں وہابیہ وغیرہ سے مباحثہ
[illegible] تعلیم [illegible] بیل [illegible] وعظ فرما رہے ہیں۔ اور [illegible] جہاں [illegible]
[illegible] اور ظاہر میں بعد نماز کے یہی پکار کر کہتے ہیں کہ [illegible]
[illegible] اور [illegible] یہ بھی کہتے ہیں کہ ابھی [illegible] ہستی [illegible]
[illegible] کے باعث [illegible] معلوم ہوا کہ مادہ وہیں [illegible] فاسد ہو گیا
[illegible] طلاق دی نکاح ثانی کی بھی صورت نہ رہی [illegible]
[illegible] ہاتھ آئے۔ آپ نے یہ مسئلہ تعلیم فرمایا کہ دونوں میاں بیوی ہو جائیں [illegible]
[illegible] احکام اسلامی [illegible] ساقط ہو جائیں گے پھر مسلمان ہو جاتے نکاح کر لیتے۔ و بعضوں نے ایسا
[illegible] ابدی جہنم نصیب ہوگی۔ لیکن [illegible] کفر و ارتداد کی بدولت ان حضرات
[illegible] اور [illegible] اسلام کے [illegible] ارتداد کی کیا قدر کی۔ ایسے ہی
[illegible] کے نمونے کے باعث ہیں [illegible] دشوار ہے [illegible] صاف واقع ہیں
[illegible] ان کو [illegible] تو بھی [illegible] آپ خدا و رسول سے
[illegible] اصلاح [illegible] آمین۔ اللھم اصلح [illegible] فقط